طارق کی دعا

سلطان فریدی

اندلس کے میدان جنگ میں

تضمین براشعار اقبالؒ

تمنا زباں پر دعا بن کے آئی ہے مطلوب ہم کو تمھاری بڑائی
ترے نام پر تیغ سب نے اٹھائی یہ نظارگی ہے نظر میں سمائی
خدایا ہے تجھ سے مدد کی دہائی

یہ مومن یہ تیرے پرستار بندے یہ صادق یہ غالب یہ کرار بندے
یہ مرنے یہ مٹنے پہ تیار بندے یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی

نہیں ان کو واپس پلٹنے کی پروا شہادت ملے مثل اولاد خنساءؓ
کریں ایک یلغار میں حشر برپا دونیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

یہ کرتے ہیں پیوند یہاں آب و گل کو یہ آگے بڑھیں چیر دیتے ہیں سل کو
جبل سا بنائیں تمنا کے تل کو دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دل کو
عجب چیز ہے لذت آشنائی

فقط ایک اللہ ہے معبود مومن دو عالم کا سرورؐ ہے محمود مومن
شریعت ، طریقت ہیں موجود مومن شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن
نہ مال غنیمت نہ کشور کشائی